اہم نوٹ :۔ غلطی پر مطلع کرنے کی صورت

میں مجھے ضرور اس فون پر :۔

0312-8065131

ابو القاسم عرفانی

Scanned by CamScanner

10-06-2017

س 1: عبدالحق علیہ الرحمہ کے حالاتِ زندگی تحریر کریں؟

جواب: نام:- عبدالحق:-

لقب:- محدث الفقیہ و شیخ الاسلام:-

والد کا نام:- سیف الدین:-

دادا کا نام:- سعد اللہ:-

ولادت:- 958ھ محرم الحرام کے مہینے

دھلی کے شہر میں آپکی ولادت ہوئی:-

بچپن کے حالات:-
آپ علیہ الرحمہ نے ایک سال کی
عمر میں قرآن پاک کو حفظ کیا۔ پھر اسکے بعد آپ
علوم میں مشغول ہوئے۔ میزان الصرف و الکافیہ اپنے
والد سے پڑھا۔ اور "شرح الشمسیہ" و شرح العقائد

Scanned by CamScanner

"المختصر" "المطول" وغیرہ استاذ محمد مقیم سے حاصل کی۔

استاذ محمد مقیم کا شیخ: امیر محمد مرتضیٰ شریفی ہے۔

یہ علوم "دھلی" کے مدرسے سے آپ نے حاصل کی۔

آپ نے حدیث کا علم "مکہ" کے علماء سے حاصل

کیا ہے۔ آپ صالح، پرہیزگار، تھے۔ آپ ھند

کی زمین پر پہلے حدیث کے علم کو نشر کرنے والے ہیں

تصانیف:۔ 1۔ شرح مشکوٰۃ المصابیح

2۔ جذب القلوب 3۔ زبدۃ الآثار

4 شرح الشمسیہ :۔ وغیرہ وغیرہ

وفات:۔ 1052ھ ربیع الاول، بدھ

کے دن دھلی کے شہر میں آپکی وفات ہوئی۔

آپ کو دھلی کے علاقے حوض الشمسی کے قریب دفن کیا

Scanned by CamScanner

۲

"الفصل الاول"

س ۲: حدیث کی تعریف، فائدہ، حکم، موضوع، فضیلت رقم طراز کریں؟

جواب:

لغوی معنی:- گفتگو کرنا:-

اصطلاحی تعریف:- جمہور محدثین کے نزدیک حدیث کی اصطلاحی تعریف یہ ہے کہ سرکار علیہ السلام کے مطلق قول اور فعل اور تقریر کو حدیث کہتے ہیں:-

موضوع:- سند اور متن ہے:-

غرض:- احادیث کو جھوٹ اور اختلاف سے محفوظ رکھنا:-

حکم:- اصول حدیث کا علم حاصل کرنا فرض کفایہ ہے جب ایک نے حاصل کیا تو سب سے گناہ ساقط ہو گیا:-

Scanned by CamScanner

فائدہ:-
مقبول کی پہچان مردود سے اور صحیح کی
پہچان حسن سے اور حسن کی پہچان ضعیف سے۔

فضیلت:-
احادیث دیگر علوم سے اشرف اور اجل
ہے۔ وھو یتعلق بالذب عن حدیث رسول اللہ علیہ السلام
و سنتہ!-

س3 تقریر سے مراد:-
ج سرکار علیہ السلام کے سامنے کسی بندے نے
کوئی کام کیا سرکار علیہ نے اسکو منع نہیں کیا یا سرکار
علیہ السلام نے سکوت اختیار فرمایا۔

س4 حدیث پاک کا اطلاق کن کن پر ہوتا ہے؟

جواب حدیث پاک کا اطلاق صحابی کے قول اور فعل اور

تقریر پر ہوتا ہے۔ اور تابعی کے قول اور فعل اور

تقریر پر ہوتا ہے:۔

س: صحابی کی تعریف رقم طراز کریں؟ مع تابعی؟

جواب: تعریف الصحابی:۔

جو بندہ سرکار علیہ السلام سے حالت ایمان

میں ملاقات کی اور اسلام کی حالت پر مرا:۔

اگرچہ درمیان میں وہ مرتد ہو گیا ہو:۔

تعریف التابعی:۔

جو صحابی سے ملا ایمان کی حالت میں اور

مرا بھی اسلام کی حالت پر:۔ لیکن صحابی سے ملتے وقت

مسلمان ہونا شرط نہیں ہے۔ بلکہ اگر اسکے بعد مسلمان

ہو۔ تب بھی کافی ہے:۔ یعنی صحابی سے ملنے کے

بعد وہ مسلمان ہوا تب بھی وہ تابعی ہو گا:۔

Scanned by CamScanner

س 6 مرفوع کی تعریف اور اقسام بیان کریں؟

جواب تعریف المرفوع :-

جس حدیث پاک کی انتہاء سرکار علیہ السلام تک ہو :-

اقسام المرفوع :-

مرفوع کی "4" اقسام ہیں :-

1 - مرفوع قولی 2 - مرفوع فعلی

3 - مرفوع تقریری 4 - مرفوع وصفی :-

مرفوع القولی :-

صحابی یا صحابی کے علاوہ کوئی کہے " قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کذا "

مرفوع فعلی :-

صحابی یا صحابی کے علاوہ کوئی کہے "فعل رسول اللہ کذا" :-

Scanned by CamScanner

مرفوع تقریری :-
صحابی یا صحابی کے علاوہ کوئی اور کہے

"فعل بحضرۃ النبی کذا" :-

مرفوع وصفی :-
صحابی یا صحابی کے علاوہ کوئی اور کہے

"کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أحسن الناس خلقا"

س 7: موقوف کی تعریف اور اقسام لکھئے مع تعریفات؟

جواب: تعریف الموقوف :-
جس حدیث پاک کی انتہی صحابی

تک ہو :-

اقسام الموقوف :-
موقوف کی "3" اقسام ہیں :-

1- موقوف القولی 2- موقوف الفعلی

3- موقوف الفعلی :-

Scanned by CamScanner

موقوف قولی:-

قال علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ:

حدثوا الناس بما یعرفون، أتریدون أن یکذب

اللہ ورسولہ:-

موقوف فعلی:-

کقولہ البخاری:- وأما ابن عباس

وھو متیمم:-

موقوف تقریری:-

تابعی نے صحابہ میں سے کسی ایک

کے سامنے کوئی کام کیا۔ اور صحابی نے تابعی کو منع نہیں کیا۔

حکم الموقوف:-

موقوف میں اصل یہ ہے کہ وہ دلیل

نہ بن سکے۔ اگر اصحاب کے اقوال اور افعال سے

ثابت ہو تو بعض ضعیف احادیث سے قوی ہوگا۔

Scanned by CamScanner

س 8 مقطوع کی تعریف اور اقسام تحریر کریں؟

جواب تعریف المقطوع:- جس حدیث پاک کی انتہی تابعی تک ہو:-

اقسام المقطوع:- مقطوع کی "2" قسمیں ہیں:-

1- مقطوع قولی 2- مقطوع فعلی

مقطوع قولی:- کقول الحسن البصری: صل وعلیه بدعته

مقطوع فعلی:- کقول ابراهیم بن محمد بن منتشر:-

«کان مسروق یرخی الستر بینه اهله ویقبل علی صلاته ویخلیهم ودنیاهم»

س 9 أثر کی تعریف کریں نیز حدیث و اثر کے درمیان فرق کریں؟

Scanned by CamScanner

جواب

اثر کا لغوی معنی :-

بقیۃ الشیٔ :-

اصطلاحی تعریف :-

اسمیں "2" اقوال ہیں :-

ایک قول :-

حدیث اور أثر کے ایک معنی ہیں :-

دوسرا قول :-

حدیث اور أثر میں فرق ہے۔

حدیث :- کا اطلاق سرکار علیہ السلام کے قول یا فعل
یا تقریر پر ہوتا ہے۔ اور "أثر" کا اطلاق صحابی
یا تابعی کے قول یا فعل پر ہوتا ہے :-

حدیث اور اثر میں فرق :-

حدیث کا "مرفوع" اور "موقوف"
پر اطلاق ہوتا ہے :- اور "أثر" کا "مقطوع"
پر اطلاق ہوتا ہے۔ اور کبھی کبھار "أثر" کا اطلاق
"مرفوع" حدیث پر بھی ہوتا ہے :-

Scanned by CamScanner

جیسے:۔ "کتاب طحاوی" اس کتاب میں احادیث

پاک ذکر ہیں:۔ پھر بھی اسکا نام "شرح معانی الآثار"

رکھا ہے۔ اور

طبرانی کتاب صرف مرفوع احادیث

پاک ذکر ہیں:۔ پھر اسکا نام "تھذیب الآثار" رکھا ہے۔

س۱۵ خبر کی تعریف اور خبر اور حدیث کے درمیان فرق

بیان کریں؟

جواب خبر کا لغوی معنیٰ:۔

بات بتانا۔ خبر کی جمع اَخبار ہے۔

اصطلاحی تعریف:۔

اصطلاحی تعریف میں "3" اقوال ہیں

پہلا قول:۔

خبر اور حدیث ایک معنیٰ میں استعمال

ہوتے ہیں:۔

دوسرا قول:۔

حدیث جو سرکار علیہ السلام سے آئے اور خبر

جو سرکار علیہ السلام کے علاوہ سے آئے:-

تیسرا قول:-

اعم منہ:- حدیث:- جو سرکار علیہ السلام کے قول اور فعل کو کہتے ہیں:- خبر سرکار علیہ السلام اور اسکے علاوہ کے قول یا فعل کو کہتے ہیں:-

خبر اور حدیث کے درمیان فرق:-

مشہور معنیٰ کے مطابق

خبر اور حدیث ان دونوں کا ایک معنیٰ ہے!-

عند بعضہم:-

بعض نے حدیث کو سرکار علیہ السلام اور صحابہ اور تابعین کے ساتھ خاص کیا ہے- اور خبر کو بادشاہوں اور ایام ماضی کی اخبار کیساتھ خاص کیا ہے اسی وجہ سے جو سرکار علیہ السلام

Scanned by CamScanner

کی سنتوں میں مشغول ہوتا ہے۔ اسکو "محدث" کہتے ہیں۔ اور جو تاریخ کے واقعات لکھنے یا پڑھنے میں مشغول ہو اسکو "اخباری" کہتے ہیں:۔

س 11: رفع کی کتنی قسمیں اور کون کونسی ہیں؟

جواب: رفع کی "2" اقسام ہیں:۔ وہ درج ذیل ہیں:۔

۱۔ صریح ۲۔ حکمی

س 12: صریح کی کتنی قسمیں اور کون کونسی ہیں؟

جواب: اقسام الصریح:۔

صریح کی "3" قسمیں ہیں:۔

۱۔ صریح قولی ۲۔ صریح فعلی ۳۔ صریح تقریری

صریح قولی:۔

کقول الصحابی:۔ سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول کذا:۔

صحابی یا صحابی علاوہ کا قول:۔

قال رسول الله صلی الله علیہ وسلم :-
عن رسول الله صلی الله علیہ وسلم أنہ قال : کذا :-

صریح فعلی :-
فی الفعلی ، کقول الصحابی :-

رأیت رسول الله صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم فعل کذا
أو
عن رسول الله صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم أنہ فعل کذا
صریح تقریری :-
وفی التقریری أن یقول الصحابی أو

غیرہ :- فعل فلان أو أحد بحضرۃ النبی صلی الله

تعالیٰ علیہ وسلم کذا ، ولا یذکر إنکارہ :-

س 13 حکمی کی اقسام مع تعریفات لکھئے ؟
جواب اقسام الحکمی :-
حکمی کی "3" اقسام ہیں :-

1- حکمی قولی 2- حکمی فعلی 3- حکمی تقریری
حکمی قولی :-
صحابی کا خبر دینا وہ خبر جو کتب متقدمین میں

خبر نہ ہو اس خبر میں اجتہاد کی ضرورت نہ پڑے

جیسے :۔ انبیاء کی خبریں :۔

اور فتنے کو بیان کرنا :۔

اور قیامت کے دن احوال کو بیان کرنا۔

یا مخصوص ثواب کے مرتب کی خبر دینا۔

یا کسی فعل پر مخصوص سزا کی خبر دینا۔

بیشک سرکار علیہ السلام سے سنا گیا ہے :۔

حکمی فعلی :۔

صحابی کا فعل کرنا جس میں اجتہاد کی

ضرورت نہ پڑے :۔

حکمی تقریری :۔

صحابی خبر دے کہ سرکار علیہ السلام کے زمانے

میں انھوں نے فعل کیا۔ سرکار نے منع نہ کیا۔

اسلئے کہ سرکار علیہ السلام اس فعل پر مطلع تھا :۔

Scanned by CamScanner

بعض نے کہا کہ سنت سے مراد سنت صحابہ و سنۃ خلفاء راشدین کا احتمال ہے۔

تمت بالخیر

علم کا پیاسا کے لئے حاصل نہ کرو

بلکہ

علم قابلیت کے لئے حاصل کرو

"الفصل الثانی"

س 16 سند و اسناد و متن کی تعریفات تحریر کریں؟

جواب تعریف السند:-

طریق الحدیث۔ اور حدیث کے

وہ مرد جنہوں نے اس حدیث کو روایت کیا ہے۔

تعریف الاسناد:-

اسناد کبھی کبھار سند اور حکایت کے

معنیٰ کے ذکر کیلئے آتا ہے طریق المتن کے اعتبار سے۔

تعریف المتن:-

جسکی انتہاء اسناد ہو:-

س 17 متصل کی تعریف رقم طراز کریں؟

جواب تعریف المتصل:-

درمیان میں راویوں میں سے کوئی

راوی حذف نہ ہو۔ حدیث متصل:-

اور عدم السقوط کا "اتصال" ہے۔

س 18 منقطع کی تعریف و حکم تحریر کریں؟

جواب تعریف المنقطع:-

ایک راوی حذف ہو یا اکثر راوی

Scanned by CamScanner

حذف ہوں۔
اور اس سقوط کو "انقطاع" کا نام دیتا ہے۔
حکم المنقطع :۔
علماء کے نزدیک یہ حدیث پاک
ضعیف ہے۔

س 17 معلق کی تعریف و حکم لکھئے؟
جواب تعریف المعلق :۔
اول سند سے ساقط کرنا۔ اسکو
"معلقا" کہے گئے۔ اور اس سقوط کو "تعلیقا"
کہے گئے۔ ساقط کبھی کبھار ایک راوی ہوگا و
کبھی کبھار اکثر ہو لگے ۔ و کبھی کبھار تمام سند
حذف ہوئی ہے۔
جیسے :۔ مصنفین کی عادت ہوئی ہے کہ وہ لکھتے ہے
قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم :۔

Scanned by CamScanner

حکم المعلق :-
معلق حدیث پاک مردود ہے۔

س 18 "تعلیقات بخاری" رقم طراز کریں؟

جواب- بخاری کے اندر کثیر معلق احادیث ہیں :-
اسی وجہ سے متصل احادیث کم ہیں؟
کیوں؟ اسلئے
کہ امام بخاری نے صرف احادیث متصل ذکر کیے
ہیں :-

س 19 معروف اور مجہول صیغے سے تعلیق کا حکم لکھئے؟
جواب- صیغہ معروف :-
صیغہ معروف کے ذریعے حدیث پاک لکھی
تو یہ حدیث سند پر دلالت کرتی ہے۔ اور صحیح
قطعی ہوتی ہے :- قال فلان أو ذکر فلان
صیغہ مجہول :-
حدیث پاک اگر صیغہ مجہول "(قیل، یقال، ذکر)

کے ذریعے ذکر کی تو ہو سکتا ہے اس حدیث پاک

میں کلام ہو۔ امام بخاری نے بھی ذکر کیں ہیں۔

اسی وجہ سے "تعلیقات البخاری متصلۃ الصحیحۃ"

کہا جاتا ہے۔

س ۲۰ "مرسل" کی تعریف اور حکم تحریر کریں؟

جواب تعریف المرسل:-

اگر تابعی اپنے بعد والے راوی کو

حذف کر دے:- پھر سند کو بیان کر دے:

اس حدیث کو "مرسل" اور اس فعل کو

"ارسال" کہتے ہیں:-

کقول التابعی:- قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم:

عند المحدثین:-

کبھی کبھار مرسل حدیث "منقطع"

حدیث کے معنیٰ میں آتی ہے:-

Scanned by CamScanner

حکم المرسل:-

مرسل کے حکم اختلاف ہے۔ جو درج ذیل ہیں:-

عند الجمھور:-

مرسل حدیث میں "توقف" ہے۔

وجہ:-

اسلئے کہ جو راوی ساقط ہے وہ معلوم نہیں ہے کہ ثقہ ہے یا غیر ثقہ:-

وجہ:-

اسلئے تابعی کبھی کبھار تابعی سے روایت کرتا ہے۔ اور تابعین میں بھی بعض ثقہ ہوتے ہیں بعض غیر ثقہ ہوتے ہیں۔

عند الاعظم والمالک:-

مرسل حدیث مطلق مقبول ہے۔

وجہ:-

اگر حدیث کمال ثقہ سے روایت نہ ہوتی تو "قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم" نہ کہا جاتا۔

کمال ثقہ روای تھا تو "قال رسول علیہ السلام" کہا۔ اس وجہ سے مرسل حدیث مطلقاً قبول کی جاتی:-

Scanned by CamScanner

3- اجتماع نہ ہونے کی بناء پر۔

4- اور ان دونوں کی حالت ایک نہ ہونے کی بناء پر۔

5- ان دونوں کے اوقات طلب متعین نہ ہونا

تمت بالخیر

سفید لباس پسند تھا اُسے میرے جسم پر

آج پھر کیوں رو رہا ہے مجھے کفن میں دیکھ کر

10/7

17